احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 18 جون 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 18 جون 2003ء، 17 ربیع الثانی 1424 ہجری- 18 احسان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 134

یکساں سلوک

غزوہ بدر میں دوسرے قیدیوں کے ساتھ رسول کریم ﷺ کے چچا حضرت عباس بھی گرفتار ہو کر آئے تھے۔ اور ان پر تاوان جنگ عائد کیا گیا تھا۔ صحابہ نے رسول اللہؐ کی رشتہ داری کے خیال سے عرض کیا کہ ہم حضرت عباس کا تاوان معاف کر دیتے ہیں۔ مگر آپؐ نے فرمایا تم ایک درہم بھی نہیں چھوڑو گے۔

(صحیح بخاری کتاب الجهاد باب فداء المشركين حديث نمبر 2821)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

ایک موقعہ پر جب کہ سالانہ جلسہ تھا۔ خاکسار عرفانی اور مفتی فضل الرحمان صاحب مہمانوں کے کھانے وغیرہ کے انتظام کے لئے مقرر ہوئے حضرت مسیح موعود نے صاف الفاظ میں ہدایت فرمائی کہ سب کے ساتھ یکساں سلوک ہو۔ اور تمام کو ایک ہی قسم کا کھانا دیا جاوے۔ انتظام کے ماتحت ایک وقت دال پکتی تھی۔ اور سب مہمانوں کو دال ہی پیش کی گئی۔ خواجہ کمال الدین صاحب مرغن پلاؤ اور گوشت کھانے کے شوقین تھے۔ ان کو بھی حسب معمول دال ہی پیش کی گئی۔ مولوی محمد علی صاحب کی نظر میں ہمارا یہ جرم ناقابل عفو تھا۔ حضرت مسیح موعود کے حضور مفتی فضل الرحمان کی شکایت ہوئی کہ انہوں نے خواجہ صاحب کو دال دی ہے۔ حضرت مسیح موعود کو حقیقت معلوم تھی آپ نے فرمایا کہ میرے حکم سے ایسا ہوا ہے۔ اور سب کو دال دی گئی ہے۔

ایسا ہی ایک دوسرے موقعہ پر حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب والے مکان میں کھانے کا انتظام ہم کر رہے تھے۔ حضرت مسیح موعود اوپر سے خود نگرانی فرماتے تھے۔ جناب مولوی غلام حسن صاحب پشاوری (جو حضرت صاحبزادہ صاحب کے خسر تھے) کے لئے ہم نے چاہا کہ خاص انتظام کریں اور ان کے لئے پلاؤ وغیرہ پکوانے کا انتظام کیا۔ اور حضرت کی خدمت میں اس رشتہ کے تعلق کی وجہ سے خاص انتظام کرنے کا باعث پیش کیا۔ مگر حضور نے پسند نہ فرمایا۔ کہ

اس وقت یہ نہایت نامناسب ہے وہ سب کی طرح مہمان ہیں جو سب کو ملے گا وہی ان کو دیا جائے گا۔

غرض کسی ایسے مرحلے اور موقعہ پر حضور ایسا امتیاز جائز نہ رکھتے۔ ہاں جب کبھی خاص طور پر کوئی شخص آتا۔ یعنی سالانہ جلسہ یا اور کسی ایسی ہی تقریب کے سوا آتا۔ تو حضرت ان کی ضرورتوں کا خاص طور پر بھی لحاظ رکھتے۔ لیکن دسترخوان پر سب کو ایک ہی قسم کا کھانا ملتا۔ اگر فرق ہوتا تو صرف ایسا کہ مثلاً ایک شخص صرف چاول کھاتا ہے۔ اور روٹی کھانے کا عادی نہیں۔ تو اس کے لئے چاول ہی آتے۔ اس امر کا حضرت مسیح موعود خاص طور پر التزام فرماتے۔ اور لحاظ رکھتے ایسے امتیازات جو دوسروں کی حقارت یا دلشکنی کا موجب ہوں۔ یا اصول مساوات کے خلاف ہوں حضرت مسیح موعود عام سلوک میں کبھی جائز نہ سمجھتے تھے۔ اور نہ آپ نے ان کو رائج ہونے دیا۔

(سیرۃ مسیح موعود ص 411)

احمدی طالبہ علم کی نمایاں کامیابی

اسال میٹرک کے امتحان 2003ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول کی ایک احمدی طالبہ رابعہ کنول صاحبہ بنت مکرم نصیر احمد صاحب صفدر کارکن صدر انجمن احمدیہ سابق دارالیمن غربی ربوہ نے 738/850 نمبر حاصل کرکے جنرل گروپ میں فیصل آباد بورڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمد للہ گزشتہ سال عزیزہ موصوفہ کی بڑی بہن مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ نے اتنے ہی نمبر حاصل کر کے بورڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ دینی ہو یا دنیاوی ہر امتحان میں نمایاں ترقیات عطا فرماتا چلا جائے۔ اور ہر آن معین ومددگار رہے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

طالبہ کا اعزاز

مکرمہ ذرین صبا سید بنت سید ارشد احمد (نواسہ حضرت پیر سراج الحق نعمانی صاحب) آف راولپنڈی نے بارانی یونیورسٹی راولپنڈی کے انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی سے ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس میں 1105/1320 نمبر لے کر اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ طالبہ قبل ازیں بی ایس سی آنرز میں نمایاں اور ایف ایس سی میں اول پوزیشن حاصل کر چکی ہیں۔ طالبہ مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی مرحوم آف ربوہ کی نواسی اور سید احمد شاہ صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو سلسلہ اور خاندان کیلئے باعث عزت وبرکت فرمائے اور آئندہ بھی اپنے فضل کے ساتھ ایسی کامرانیوں سے نوازتا رہے۔

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب درج ذیل شیڈول کے مطابق فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ مورخہ 5 جولائی 2003ء بروز ہفتہ بوقت شام 6:00 بجے اور مورخہ

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1988ء (6)

22,21 اکتوبر سپین کا جلسہ سالانہ۔

22 اکتوبر گوجرانوالہ میں پانچ احمدیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

25 اکتوبر شرقپور ضلع شیخوپورہ میں مربی سلسلہ اوران کے دوعزیزوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا مارچ 1995ء میں اسے توہین رسالت کیس میں تبدیل کیا گیا یکم دسمبر 1995ء کو انہیں عمر قید اور پچاس پچاس ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی گئی۔

29 اکتوبر مردان کے ایک احمدی کو گرفتار کرلیا گیا۔

13,12 نومبر مجلس انصاراللہ کا پہلا یورپین اجتماع۔ حضور نے اختتامی خطاب فرمایا۔

28 نومبر روزنامہ الفضل سے پابندی کا خاتمہ۔ 3 سال 11 ماہ 9 دن بعد دوبارہ اجرا۔ یہ پابندی 12 دسمبر 84ء کو ضیاء الحق کے زمانہ میں لگائی گئی تھی۔ 28 نومبر کا شمارہ 36 صفحات پر مشتمل تھا۔ اس دن سے محترم نسیم سیفی صاحب الفضل کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ حضور نے اس شمارہ کیلئے خصوصی پیغام بھجوایا۔

30 نومبر اسلام آباد پاکستان میں 6 احمدیوں پر ایک شادی کارڈ پر بسم اللہ لکھنے کے جرم میں مقدمہ درج کیا گیا۔ عین شادی سے چند گھنٹے قبل ان کو حراست میں لے لیا گیا۔

2 دسمبر حضور نے مارشل لاء کے بعد ملک میں جمہوری حکومت کے آغاز پر اہل پاکستان کو مبارکباد دی اور جماعت کو تسبیح وتحمید کی تحریک فرمائی۔

3 دسمبر وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے فوجی عدالتوں میں موت کی سزا پانے والوں کے لئے رعایتوں کا اعلان کیا۔ چنانچہ اسیران ساہیوال کی موت کی سزا عمر قید میں تبدیل ہوگئی۔

4,3 دسمبر جلسہ سالانہ لائبیریا۔

9 تا 30 دسمبر حضور کے سلسلہ وار اصلاحی خطبات جن میں تقویٰ، سچائی قناعت اور صبر پر خاص زور دیا گیا۔

12 دسمبر ربوہ کے ایک شہری کو فیصل آباد جاتے ہوئے چنیوٹ میں زدوکوب کیا گیا پولیس نے اسی مظلوم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا اور گرفتار کرلیا۔

13 دسمبر الفضل کے ایڈیٹر اور پبلشر کے خلاف اس دور کا پہلا مقدمہ درج کرلیا گیا۔

18 دسمبر ملٹری کورٹ میں سزا پانے والے احمدی مربی اسیر راہ مولیٰ محمد الیاس منیر صاحب کو حالت قید میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ملتان کے تحت ایف اے کے سالانہ امتحان میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے پر ٹیلنٹ سکالرشپ کا حقدار قرار دیا گیا۔

18 تا 20 دسمبر جلسہ سالانہ قادیان۔

27 دسمبر شادی کارڈ پر آیات لکھنے کے الزام میں خوشاب کے دو احمدیوں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔

31 دسمبر جلسہ سالانہ ناروے۔

31 دسمبر الفضل کے ایڈیٹر اور پبلشر کے خلاف دوسرا مقدمہ درج کرلیا گیا۔

دسمبر گوجرانوالہ کے ایک احمدی کو کلمہ کا بیج لگانے پر ایک سال قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا سنائی گئی۔

متفرق

- لجنہ اماء اللہ کی ایک ٹیم نے 5 جلدوں والے ترجمہ وتفسیر قرآن انگریزی کا انڈیکس تیار کیا۔
- احمدیہ مشن ہنسلو کے ترجمان رسالہ "بیت النور" کا اجرا۔ اردو اور انگریزی زبان میں۔
- جماعت لاہور کی طرف سے امسال 28 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے جن میں 5806 مریضوں کو ادویات دی گئیں۔

"خاموش ہو گیا ہے چمن بولتا ہوا"

کانوں میں زندگی کا رس گھولتا ہوا
باتوں میں اپنی لعل و گہر رولتا ہوا
کیا رنگ تھا عجیب سوال و جواب کا
وہ آگہی کے سینکڑوں در کھولتا ہوا
کس بات کو کہیں کہ وہ بات خوب تھی
ہر بات تو وہ جیسے کرے تولتا ہوا
اس کے بغیر چھا گئی ہر سمت تیرگی
"خاموش ہو گیا ہے چمن بولتا ہوا"
کیا جانئے کہ کیسے سنبھالے ہوئے ہیں ہم
ورنہ تو ٹوٹ جاتا یہ دل ڈولتا ہوا
مسرور نے دلوں کو بہت حوصلہ دیا
اور زندگی کا ایک نیا ولولہ دیا

ظہور الدین بابرؔ

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب

حضرت مصلح موعود

مجمع البحرین

مجمع البحرین وہ مضمون ہے جس کا انگریزی ترجمہ 23 ستمبر 1924ء کو مذہبی کانفرنس ویمبلے لندن میں پڑھا گیا۔ اس مضمون میں حضرت مصلح موعود نے درج ذیل امور پر روشنی ڈالی۔

جماعت احمدیہ کا تعارف

حضرت مصلح موعود نے مضمون کے آغاز میں سلسلہ احمدیہ کا تعارف کراتے ہوئے یہ بیان فرمایا کہ یہ سلسلہ کوئی پرانا نہیں 1889ء میں اس کی بنیاد رکھی گئی۔ بانی سلسلہ احمدیہ نے مہدی ہونے کا دعویٰ فرمایا۔ اور آپ کی بعثت کی خبر صحف سابقہ میں موجود ہے۔ آپ کو ابتداء سے ہی تمام مذاہب اور جماعتوں کی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ کی آواز ثابت قدمی سے آگے نکلی اور اسے بڑھتی ہوئی کامرانی حاصل ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے 1908ء میں وفات پائی اور اس وقت آپ کے ماننے والوں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ گئی اور آپ کے سلسلے نے ہندوستان کے علاوہ افغانستان، برما، سیلون اور افریقہ میں بھی پیرو پیدا کر لئے۔ آپ کی وفات کے بعد آپ کے پہلے جانشین حضرت مولوی نور الدین کے زمانہ میں بھی سلسلہ بدستور ترقی کرتا چلا گیا۔ پھر آپ اپنے بارہ میں فرماتے ہیں۔ (یہ مضمون) لکھنے والا اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا امام مقرر کیا گیا تو سلسلہ اور بھی سرعت سے پھیل رہا ہے۔" اس تسلسل میں آپ فرماتے ہیں۔ "جماعت کی تعداد دس لاکھ کے قریب ہے اور اس میں تمام اقوام و مذاہب کے لوگ شامل ہیں۔ عیسائی، سکھ، ہندو، یہودی، زرتشتی، اور (دین حق) کے مختلف فرقوں کے لوگ سلسلہ میں شامل ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔"

ضرورت زمانہ

حضرت مصلح موعود نے اپنے مضمون میں منصب مسیح موعود کا ذکر کرتے ہوئے ضرورت زمانہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا "دنیا کی موجودہ حالت بلند آواز سے کسی الٰہی ہدایت یافتہ معلم کو پکار رہی ہے اور...... انسانوں کی روحیں مضطرب عاشقین کی مانند تمنا و آرزو سے آسمان کی طرف دیکھ رہی ہیں۔ اور وہ اپنے درد سے بھرے ہوئے دلوں اور پانی بہاتی ہوئی آنکھوں سے کمال عاجزی سے التجا کر رہی ہیں کہ ترس کھا اور ہم پر اپنے فضل اور رحم کے دروازے کھول دے اور ہمیں بھی وہ کچھ دے جو ہمارے اسلاف کو دیا اور ہماری روحانی تاریکی کو دور کرتے ہوئے اور ہماری آنکھوں کو نابینائی اور دلوں کو نجاست سے صاف کرتے ہوئے اس ابدی زندگی کی طرف راہنمائی کر جو پیدائش انسانی کی غرض و غایت ہے۔"

مسیح موعود کے کام

اس مضمون میں حضرت مسیح موعود کے کاموں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت مسیح موعود دنیا کیلئے یہ پیغام لائے کہ

"خدا انسان پر کبھی بھی ترقی کی راہیں بند نہیں کرتا۔"

"تمام انسان خدا سے یکساں سے رشتہ رکھتے ہیں اور وہ کسی کے ساتھ سوتیلے باپ والا سلوک نہیں کرتا۔"

"ہر فرد بشر کیلئے ہر وقت روحانی ترقی کے بلند ترین مقام تک پہنچنے کیلئے راہ کھلی ہے۔ آسمان کے دروازے ہر شخص کیلئے جو کھٹکھٹاتا ہے، کھلے ہیں۔"

"خدا نے اپنے رسول تمام اقوام میں بھیجے اور ہر زمانے میں بھیجے۔"

"انبیاء کی معرفت ہدایت ملنا، انسانی حق ہے جو خدا کبھی بھی نظر انداز نہیں کر سکتا۔"

حضرت مسیح موعود نے بتایا کہ "انسانی عقل نے آہستہ آہستہ نشوونما پائی ہے۔ اور اس کی ترقی کے مختلف مدارج ہیں۔ وہ کامل حکیم خدا ان درجات ترقی کے مطابق ہمیشہ اپنی تعلیم بھیجتا رہا۔"

"خدا کی بھیجی ہوئی شریعتوں سے قرآن سب سے آخری اور مکمل ہے۔"

اخلاقی تعلیم

حضرت مصلح موعود نے اخلاقی تعلیم کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے اصولوں کو بیان فرمایا:۔

چنانچہ فرماتے ہیں۔ "کامل اخلاق کے بغیر انسان کامل روحانی ترقی حاصل نہیں کر سکتا۔ مسیح موعود نے اخلاق کے متعلق حیرت انگیز اصل قائم کئے اور ان اصولوں کے مطالعہ سے ایک انسان چونک کر یہ ماننے کیلئے تیار ہو جاتا ہے کہ مسیح موعود سے پہلے دنیا اخلاقی قوانین کی تلاش میں محض تاریکی میں بھٹکتی پھرتی تھی۔"

اخلاق کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے چار اصل ہیں۔

(1) "بعض طبعی جذبات کو استعمال میں لانے اور بعض کو دبا لینے کو اخلاق نہیں کہا جا سکتا بلکہ مناسب موقع پر تمام طبعی جذبات کا ارادۃً اور قصداً استعمال اور نامناسب موقع پر ان کا دبا لینا اصل میں اخلاق ہیں۔"

(2) "ہر ایک اخلاقی قوت کے استعمال کیلئے مناسب موقع بتا دینے کے علاوہ مذہب کو برے اور اچھے اخلاق کے مختلف مدارج کی تشریح کرنی چاہئے جو کہ ہر طبعی جذبہ کے مناسب یا غیر مناسب استعمال کا نتیجہ ہو سکتے ہیں۔"

(3) "مذہب کو ان وجوہ کی تشریح کرنی چاہئے جن پر اس کے احکام اخلاق کی بناء ہے۔"

(4) "مذہب کیلئے نیکی اور بدی کے منبع کا علم دینا ضروری ہے اور لوگوں کو یہ سکھانا چاہئے کہ بدی کی طرف میلان کی راہوں کو کیسے بند کر دیا جائے اور کس طرح نیکی کی راہوں کو کھولا جائے کیونکہ بدی نہیں نابود ہو سکتی جب تک کہ بدی کے میلان کو نابود نہ کیا جائے۔"

بادشاہ اور رعایا کے تعلقات

بادشاہ اور رعایا کے تعلقات کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے یہ اصول بیان فرمائے۔

(1) "گورنمنٹ پبلک کی خادم ہوتی ہے اور اس کو ہمیشہ اپنے آپ کو ایسا ہی خیال کرنا چاہئے آپ خود روحانی حکومت کے مالک تھے اور آپ اپنے متعلق فرماتے ہیں۔ "میرے واسطے کرسی مت رکھو کیونکہ میں تو خدمت کیلئے کھڑا کیا گیا ہوں۔"

(2) "قرآن کہتا ہے ملک کا طرز حکومت ضروری ہے کہ رعایا کے مشورے کے ساتھ چلایا جائے۔ مسیح موعود تمام امور میں اپنے پیروؤں سے مشورہ لیا کرتے تھے۔"

(3) "آپ نے یہ بتایا کہ حکومت کا یہ فرض ہے کہ وہ ایسے قومی جھگڑوں کا ثالث ہو کہ فیصلہ کرے جن کی وجہ سے بدنظمی پیدا ہونے کا احتمال ہو اور وہ امن عامہ میں خلل انداز ہوں۔"

حضرت مسیح موعود نے غرباء کے حقوق پر خاص زور دیا اور تعلیم دی کہ ہمیں ان کو اپنا بھائی خیال کرنا چاہئے۔ دنیا کے امن کیلئے آپ اس بات کو بھی ضروری خیال فرماتے تھے کہ ہر ایک حکومت کی رعایا اپنی حکومت سے تعاون کرے۔

اشاعت مذہب کے اصول

حضرت مسیح موعود نے اشاعت مذہب کیلئے چار اصول بیان فرمائے۔

(1) "مختلف مذاہب کے بانیوں یا لیڈروں کو اس طریقہ سے یاد نہ کیا جائے جو ان کے پیروؤں کے احساسات کو صدمہ پہنچائے۔"

(2) "ہر ایک مذہب کی اشاعت کرنے والا اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔ دوسرے مذہب پر حملہ نہ کرے۔"

(3) "کسی مذہب کے پیروؤں کو اپنے مذہب کی طرف ایسا مسئلہ یا تعلیم منسوب نہیں کرنی چاہئے جس کا ان کے نوشتوں سے براہ راست استنباط نہیں کیا جا سکتا۔"

(4) "مختلف مذاہب کے حامی اپنے مذہب کی تعلیم کو مجمل طور پر بیان نہ کریں بلکہ اس پر تجربہ کر کے انہیں وہ نتائج واضح کرنے چاہئیں جو اس پر عمل پیرا ہونے سے حاصل ہوتے ہیں۔"

سو بکریاں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بار وفد بنو منتفق حاضر ہوا۔ سوء اتفاق سے آپ گھر میں موجود نہ تھے۔ لیکن حضرت عائشہؓ نے فوراً خزیرہ (عرب کا ایک کھانا تھا) تیار کرنے کا حکم دیا۔ اور مہمانوں کے سامنے ایک طبق میں کھجوریں رکھوا دیں۔ آپؐ تشریف لائے تو حسب معمول سب سے پہلے دریافت فرمایا کہ کچھ ضیافت کا سامان ہوا یا نہیں؟ ان لوگوں نے کہا حضورؐ ہم تو کھانے پینے سے فارغ ہو چکے ہیں۔

ابھی یہ وفد حضورؐ کی مجلس میں بیٹھا تھا کہ آپ کا چرواہا بکریاں لے کر آیا۔ اس کے ساتھ بکری کا ایک بچہ تھا۔ آپؐ نے پوچھا کہ بکری نے کیا جنا ہے۔ اس نے کہا پٹھوری۔ آپؐ نے فرمایا پھر اس کے بدلے ہمارے لئے ایک بڑی بکری ذبح کرو۔ اور وفد کی ضیافت فرمائی۔ مگر ساتھ ہی فرمایا کہ یہ نہ سمجھنا کہ ہم نے محض تمہاری خاطر (تکلف سے) یہ جانور ذبح کروایا ہے بلکہ بات یہ ہے کہ ہماری سو بکریاں ہیں۔ اور ہم نہیں چاہتے کہ وہ سو سے بڑھ جائیں۔ اس لئے جب کوئی بکری بچہ جنتی ہے تو ہم اس کے بدلے ایک جانور ذبح کر لیتے ہیں۔

اس کے بعد مہمانوں نے حضورؐ سے مختلف دینی مسائل کے بارے میں پوچھا اور حضورؐ ان کا جواب دیتے رہے اور اس طرح ان کی روحانی سیری کا بھی سامان کیا۔

(ابوداؤد کتاب الطہارۃ باب فی الاستنثار)

بکری ذبح کرنے کے بارہ میں حضورؐ نے جس بے تکلفی سے یہ بات بیان فرمائی وہ اپنی مثال آپ ہے اور دوسری طرف مہمان کے اس خیال کو بھی دور فرما دیا کہ وہ میزبان کے لئے بوجھ اور تکلیف کا باعث بنا ہے۔

ٹی وی کھولیں تو ترا چہرہ نظر آتا ہے

ہر گھڑی سوچتی رہتی تھی کہ خط آئے گا
دلِ بے چین کچھ اس طرح سکوں پائے گا
سلسلہ ربط بہم کا کوئی ہو جائے گا
شاید اس بار کسی شعر پہ کچھ داد آئے
میں بہت روئی مجھے آپ بہت یاد آئے

ہم اسی دوری پہ بے چین رہا کرتے تھے
یونہی کل پرسوں کے وعدوں پہ جیا کرتے تھے
ایم ٹی اے پر ہی سہی دیکھ لیا کرتے تھے
ایم ٹی اے دیکھ کے اب آپ بہت یاد آئے
میں بہت روئی مجھے آپ بہت یاد آئے

اک فقط آپ تھے جو میری زباں جانتے تھے
میری تحریر کو بے نام بھی پہچانتے تھے
میری ناچیز مساعی کو بڑا مانتے تھے
سوچ کے لطف و عنایات بہت یاد آئے
میں بہت روئی مجھے آپ بہت یاد آئے

ٹی وی کھولیں تو ترا چہرہ نظر آتا ہے
کان میں رس تری آواز کا گھل جاتا ہے
تم یہیں ہو یہ تصور ہمیں بہلاتا ہے
پر نہیں ہو یہ حقیقت بھی بہت یاد آئے
میں بہت روئی مجھے آپ بہت یاد آئے

دل کی دنیا میں تری یاد بسا لی میں نے
اور ترے نام کی اک تختی لگا لی میں نے
دوسری دنیا میں ملنے کی دعا کی میں نے
ہاتھ اٹھاتی ہوں تو لب پر یہی فریاد آئے
میں بہت روئی مجھے آپ بہت یاد آئے

اک فقط میں ہی جدائی پہ نہیں ہوں دلگیر
ایک دنیا ہے ترے حسن کی احساں کی اسیر
لوگ یوں تڑپے ہیں، روئے ہیں، نہیں کوئی نظیر
سب کو جو ان سے تعلق تھا وہ سب یاد آئے
میں بہت روئی مجھے آپ بہت یاد آئے

ہر گھڑی جنگ کڑی اس نے لڑی ہے مولا
زندگی دعوتِ دیں میں ہی کٹی ہے مولا
تا دمِ واپسیں خدمت ہی رہی ہے مولا
پرسکوں سوئے ہوئے آپ بہت یاد آئے
میں بہت روئی مجھے آپ بہت یاد آئے

آپ کی ساری لگن دل میں بسا لیں ہم بھی
پاک تبدیلی کا منصوبہ بنا لیں ہم بھی
آپ سے پیار میں کچھ یار کما لیں ہم بھی
آپ سے عہد وفا ہم کو بہت یاد آئے
میں بہت روئی مجھے آپ بہت یاد آئے

امۃ الباری ناصر

طاہر احمد نسیم صاحب

نرم، طاقتور اور مفید دھات۔ سیسہ

خصوصیات، استعمال اور حصول کے ذرائع

سیسہ جسے عرف عام میں سکہ کہا جاتا ہے ایک نرم اور بھاری دھات ہے جو زمانہ قدیم سے جانی پہچانی دھات ہے اور لوگ ہزاروں سال سے اسے استعمال کرتے چلے آئے ہیں۔ پہلے زمانہ میں عام طور پر یہ دھات تعمیراتی کاموں کے لئے اور برتنوں وغیرہ کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ آج کل یہ دھات زیادہ تر صنعت و حرفت میں استعمال ہوتی ہے خصوصاً گاڑیوں، ہوائی جہازوں اور گھروں میں بجلی پیدا کرنے کے لئے اور کیمیکلز پٹرولیم اور ایٹمی توانائی پیدا کرنے کے مراکز میں۔ اپنی تمام تر افادیت کے ساتھ ساتھ سیسہ سخت مضر صحت اثرات بھی پیدا کر سکتا ہے۔ خصوصاً وہ لوگ جو زیادہ تر کیمیکل تیار کرنے والے کارخانوں یا پٹرولیم صاف کرنے کے مراکز میں کام کرتے ہیں جہاں فضا میں سے سیسہ کے باریک اجزا اور بخارات سانس کے ذریعہ ان کے جسم میں داخل ہوتے رہتے ہیں انہیں Lead Poisoning کی تکلیف ہو جاتی ہے جو دیگر شدید عوارض کے ساتھ ساتھ موت پر بھی منتج ہو سکتی ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ آج کل دنیا میں استعمال ہونے والے سیسہ میں سے صرف نصف کے قریب مقدار وہ ہے جو جو کانوں میں سے نکالا جاتا ہے جبکہ باقی مقدار پرانی سیسہ کی اشیاء کو پھر سے ری سائیکل کر کے حاصل کی جاتی ہے۔ آسٹریلیا اور روس سیسہ پیدا کرنے والے سب سے بڑے ممالک ہیں جبکہ دوسرے نمبر پر امریکہ اور تیسرے نمبر پر کینیڈا آتے ہیں۔ چونکہ سیسہ بہت بھاری مگر انتہائی نرم دھات ہے اس لئے اسے خالص شکل میں استعمال کرنا مشکل ہے۔ لہٰذا اکثر اوقات اس کو ٹن Tin جیسی دھاتوں کے ساتھ ملا کر بطور Alloy کے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کیمیائی طور پر بھی کلورین، آکسیجن اور بعض دوسرے عناصر کے ساتھ مل کر آمیزے بناتا ہے۔

خصوصیات اور استعمالات

سیسہ انتہائی زیادہ Malleable ہے یعنی اس کو باریک سے باریک کاغذ کی صورت میں کوٹا جا سکتا ہے اور Ductile ہے یعنی اس کو باریک تار کی صورت میں کھینچا جا سکتا ہے۔ یہ دونوں خصوصیات سونے اور چاندی کے علاوہ بہت کم دھاتوں میں پائی جاتی ہیں۔ ایلومینیم اور لوہے میں بھی اگرچہ یہ خصوصیات موجود ہیں لیکن کم پیمانے پر۔ اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ سیسہ کو پانی زنگ وغیرہ کی صورت میں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور یہ سلفیورک ایسڈ اور دیگر طاقتور کیمیکلز میں حل نہیں ہوتا اور پھر یہ بجلی کے لئے Semi Conductor ہے یعنی کم بجلی گزرتی ہے۔ ان خوبیوں کی وجہ سے سیسہ D.C بجلی پیدا کرنے والی بیٹریوں کے تیار کرنے کے لئے بہترین دھات ہے اور اسی لئے فی زمانہ اس کا سب سے زیادہ استعمال اسی صنعت میں ہو رہا ہے۔ گاڑیوں، جہازوں اور گھروں میں بھی جگہ اس کی بنی ہوئی بیٹریاں استعمال ہوتی ہیں۔ سیسہ کو پلمبم بھی کہا جاتا ہے اور یہ محض 327 ڈگری سنٹی گریڈ پر پگھل جاتا ہے جو غالباً تمام دھاتوں میں سب سے کم درجہ حرارت ہے۔ اس طرح یہ دھات بھاری نرم ترین اور سب سے جلد پگھل جانے والی دھات بن جاتی ہے لیکن بعض دیگر خصوصیات اس کو طاقتور ترین دھات بھی بناتی ہیں۔ ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ یہ پٹرول کے ساتھ مل کر انجن کی طاقت میں بہت اضافہ کا باعث بنتا ہے چنانچہ Tetraethyl کے طور پر اسے اکثر بڑی گاڑیوں میں پٹرول کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے اگرچہ ایسے کیمیکلز پیدا ضرور ہوتے ہیں جو ماحولیاتی آلودگی کا باعث بنتے ہیں لیکن اس سے انجن کی طاقت میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ پینٹ کی صنعت میں بھی سیسہ کا بڑا مقام ہے خصوصاً پلوں اور دیگر ایسے بڑے بڑے لوہے اور سٹیل گارڈروں کو زنگ سے بچانے کے لئے سیسہ ملا پینٹ بطور رنگ استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ یہ واٹر پروف ہوتا ہے۔ دھماکہ خیز مواد۔ کیڑے مار دوائیاں اور ربڑ کی اشیاء بنانے میں بھی سیسہ کا استعمال عام ہے۔ بجلی اور ٹیلیفون کی تاروں کو بھی پلاسٹک کی طرح سیسہ کی تہہ میں بند کر کے موسم کے اثرات سے محفوظ کیا جاتا ہے۔ الیکٹرانکس اور بجلی کی اشیاء کی صنعتوں میں ٹانکے لگانے کے لئے سیسہ کو بطور Solder استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح بھاری صنعتوں کے حرکت کرنے والے حصوں کو باہم رگڑ سے بچانے کے لئے ان میں Bearing کے استعمال کرنے کے لئے سیسہ کام آتا ہے۔ خاص طور پر سیسہ کی پانی کے خلاف مزاحمت کی صفت نے بحری جہازوں کے ذریعہ کیمیکلز کی ترسیل اور لمبے عرصہ تک ان کیمیکلز کو سٹور کرنے کی صنعتوں کے لئے اس دھات کو بے بدل بنا دیا ہے۔ بڑی بڑی پائپ لائنوں اور کیمیکلز سٹور کرنے والے تالابوں کے بنانے میں بھی سیسہ کے Alloys سے ہی کام لیا جاتا ہے۔ اور پھر اس کی ایک اور زبردست صفت ہے اس کی بے پناہ Density یا کثافت جس کی بنا پر یہ اتنی بھاری دھات ہے۔ اس کی اس خوبی کی وجہ سے یہ ہر قسم کی تابکاری کے خلاف زبردست مزاحمتی دیوار کا کام دیتا ہے۔ ہسپتالوں میں ایکسرے کے کمروں۔ بجلی پیدا کرنے والے ایٹمی ری ایکٹرز کی عمارات اور ایٹمی توانائی کی تحقیق کے ہر قسم کے مراکز میں کام کرنے والوں کی حفاظت کے لئے سیسہ اور اس کے مرکبات سے بنی ہوئی دیواروں کے ذریعہ حفاظتی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر فی زمانہ ایٹم بموں اور ایٹمی ری ایکٹرز سے پیدا ہونے والا بے پناہ ایٹمی فضلہ جو انسانیت کے لئے مسلسل دردسر بنا ہوا ہے بحفاظت سٹور کرنے کے لئے جگہیں اور بحری جہازوں کے ذریعہ کہیں اور ٹھکانے لگانے کی غرض سے جن بڑے بڑے ٹینکوں میں اس فضلہ کو سٹور کر کے بھیجا جاتا ہے وہ سب اسی بظاہر عام سی دھات سیسہ کے ہی بنے ہوتے ہیں۔ ایٹمی حملہ اور ایٹمی تابکاری سے بچاؤ کے لئے بھی سب سے زیادہ محفوظ پناگاہیں سیسہ سے ہی بنی ہوئی ہوتی ہیں۔

سیسہ کے مضر اثرات

سیسہ ایک ایسا زہریلا عنصر ہے کہ اس کا کسی بھی شکل میں جسم میں داخل ہونا خطرناک ہے۔ عام طور پر سیسہ کے استعمال کی جگہوں پر کام کرنے والے لوگ اس کو سانس کے ذریعہ۔ یا غیر محسوس طور پر ذرات کو نگل کر یا جلد میں انجذاب کے ذریعہ جسم کے اندر لے جاتے ہیں۔ جتنا لمبا عرصہ ایسی جگہوں پر کام کرنا پڑے اتنے ہی زیادہ اس کے مضر اثرات مترتب ہوں گے۔ بنیادی طور پر سیسہ کے اجزا ہمارے خون کے سرخ ذرات یعنی ہیموگلوبن کے دشمن ہیں۔ یہ ان کے بننے اور کارکردگی میں رکاوٹ ڈال کر ہمارے دماغ۔ گردوں۔ جگر اور دوسرے اعضاء رئیسہ کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ شروع شروع میں سیسہ کے برے اثرات تھکاوٹ، سردرد، پیٹ میں مروڑ وغیرہ کی صورت میں محسوس ہوتے ہیں لیکن اگر ان علامات کی پرواہ نہ کی جائے تو لمبے عرصہ تک ان کے زیر اثر رہنے کا نتیجہ بالآخر موت ہے۔ اسی طرح سیسہ ملا پٹرول استعمال کرنے والی گاڑیوں اور سیسہ کا مال تیار کرنے والے کارخانوں کے زہریلے دھوئیں سے بھی اردگرد کے ماحول میں آلودگی پھیلتی ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ ائرگن سے شکار کرنے والے نوجوان بھی سیسہ کے بنے ہوئے چھرے منہ میں ڈال لیتے ہیں اور ہر بار جیب میں سے نکالنے کی زحمت سے بچنے کے لئے بوقت ضرورت منہ سے چھرا نکال کر استعمال کرتے رہتے ہیں گویا وقتی طور پر جیب کی بجائے منہ کو چھوٹا سا سٹور روم بنا لیتے ہیں اور اس طرح سارا دن چھرے ان کے منہ میں رہتے ہیں۔ یہ ہرگز مناسب نہیں ہے۔ سیسہ بہت زیادہ نرم ہونے کی وجہ سے منہ میں ہلکا ہلکا گھستا رہتا ہے۔ پھر یہ بھی امکان ہے کہ کوئی چھرا نگل لیا جائے اور وہ براہ راست جسم کے اندر اثر انداز ہو۔ تو اس طرح خود کو خواہ مخواہ Lead Poisoning کا شکار بننے کی دعوت دینے والی بات ہے۔ اس لئے اس سے پرہیز ضروری ہے۔ شکار کے گوشت کے اندر پھنسا ہوا سیسہ کا ٹکڑا بھی کھایا جائے تو ضرر رساں ہے۔

سیسہ کیسے حاصل ہوتا ہے

قدرتی طور پر سیسہ زیر زمین کانوں میں پایا جاتا ہے۔ کچھ مقدار میں اگرچہ خالص سیسہ کی شکل میں بھی یہ دھات پائی جاتی ہے لیکن زیادہ تر یہ Galena کی شکل میں ملتا ہے جس میں گندھک، تانبا، سونا، چاندی اور زنک کی آمیزش ہوتی ہے۔ اس دھات میں سے مٹی۔ پتھر اور دیگر بے کار مواد کو صاف کر لینے کے بعد دھاتوں کے آمیزہ کو الگ کر لیا جاتا ہے۔ اس عمل کے لئے اس دھات کو باریک پیس کر ایک تالاب میں کاپر سلفیٹ کے محلول میں ڈالا جاتا ہے جس سے مٹی اور پتھر کے ذرات نیچے بیٹھ جاتے ہیں اور معدنیات کی آمیزش اوپر تیرنے لگتی ہے جس کو اوپر سے نتھار لیا جاتا ہے۔ اس آمیزے کو ایک بڑی بھٹی میں بھونا جاتا ہے۔ اس عمل میں آمیزہ میں سے سلفر آکسیجن کے ساتھ مل کر سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس بن کر اڑ جاتی ہے اور سیسہ آکسیجن کے ساتھ مل کر چھوٹے چھوٹے ذرات میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور زیادہ حرارت کے نتیجہ میں یہ ذرات باہم مل کر بڑے بڑے ڈھیلوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اس آمیزہ کو ایک خاص قسم کے کوئلے جسے Coke کہا جاتا ہے کے ساتھ اور زیادہ حرارت پہنچائی جاتی ہے تو Coke کے ساتھ ردعمل کے طور پر سیسہ پگھلی ہوئی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اس میں سے کثافت الگ ہو کر نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ اس بھٹی سے برآمد ہونے والی دھات میں سیسہ کے ساتھ تانبا۔ سونا اور چاندی بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس پگھلی ہوئی دھات کے ٹھنڈا ہونے پر تانبا سطح پر جمع ہو جاتا ہے جس کو نتھار لیا جاتا ہے۔ باقی آمیزہ میں زنک ملا کر پھر گرم کیا جاتا ہے تو سونا اور چاندی اس میں حل ہو جاتے ہیں جبکہ سیسہ نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ اوپر کی تہہ کو نتھار کر سونا اور چاندی کو حاصل کر لیا جاتا ہے جبکہ پیندے میں رہ جانے والی دھات خالص سیسہ ہے۔ اس طرح اس محنت طلب لمبے عمل سے سیسہ کے ساتھ ساتھ اضافی طور پر سونا اور چاندی جیسی قیمتی معدنیات بھی حاصل ہو جاتی ہیں۔

شوگر کے مریض وزن اور خوراک کنٹرول کریں

شوگر کا مرض دل کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ ذیابیطس کے زیادہ مریض شوگر سے نہیں بلکہ دل کے دورے سے انتقال کر جاتے ہیں۔ گولیوں اور ٹیکوں کی بجائے معمولات زندگی تبدیل کر کے دل کی بیماریوں پر کامیابی سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں وزن کم کرنا اور خوراک کو کنٹرول کرنا بہت ضروری ہے۔ شوگر کے مریضوں میں اگر بلڈ پریشر بھی ہے تو یہ بہت خطرناک بیماری ہے دونوں بیماریوں کو کنٹرول میں رکھنا لازمی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کار پرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34928 میں احسن جواد ولد حنیف احمد کامران قوم راجپوت طور پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-12-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن جواد ولد حنیف احمد کامران دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چودھری ولد چودھری محمد حنیف لطیف ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد طاہر وصیت نمبر 31311

مسل نمبر 34929 میں معین احمد طاہر ولد پروفیسر مبارک احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معین احمد طاہر ولد پروفیسر مبارک احمد طاہر دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 احمد عدنان ہاشمی ولد احمد رضوان ہاشمی ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 34930 میں فرید احمد ولد حکیم خورشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2980 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد ولد حکیم خورشید احمد نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 1 فضل علی ولد غلام محی الدین نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر نصیر آباد رحمٰن ربوہ

مسل نمبر 34931 میں راشدہ فرید زوجہ حکیم فرید احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 7 تولے مالیتی -/42000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ فرید زوجہ حکیم فرید احمد نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فضل علی ولد غلام محی الدین نصیر آباد رحمٰن ربوہ

مسل نمبر 34932 میں زبیدہ خانم زوجہ محمد اعظم لسکانی قوم بلوچ لسکانی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی اڑھائی تولے مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کرون تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ خانم زوجہ محمد اعظم لسکانی نصیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 احسان محمد ولد غلام محمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر ولد رفیق احمد نصیر آباد ربوہ

مسل نمبر 34933 میں عنبر صباء بنت محمود احمد گل قوم جٹ گل پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-2-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 6 گرام 20 ملی گرام مالیتی -/4600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبر صباء بنت محمود احمد گل نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالرشید ولد مرزا محمد عبداللہ دارالیمن غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد گل والد موصیہ

مسل نمبر 34934 میں عائشہ ناصر زوجہ ناصر احمد بلوچ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/48000 روپے۔ 2۔ سلائی مشین مالیتی -/1500 روپے۔ 3۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ (500+1000) روپے ماہوار بصورت (سلائی + جیب خرچ) مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ ناصر زوجہ ناصر احمد بلوچ دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مہر الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ولد محمد عبداللہ وصیت نمبر 14395

مسل نمبر 34935 میں عطاء المالک قریشی ولد لطیف احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے سالانہ بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المالک قریشی ولد لطیف احمد قریشی دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ساجد وصیت نمبر 26891 گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ خان ولد منشی خان دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر 34936 میں امتہ الرفیق راحت قریشی زوجہ ناصر عتیق احمد قوم قریشی پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-1-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/U$10000 ڈالر۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرفیق راحت قریشی زوجہ ناصر عتیق احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر عتیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا لطف الرحمٰن

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم نصراللہ خان ناصر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم قمر بلال ناز صاحب ابن مکرم سعید احمد ناز صاحب فرینکفورٹ (جرمنی) کی تقریب شادی مورخہ 11 جنوری 2003ء کو ہمراہ مکرمہ عفیفہ سمیع بنت مکرم عبدالسمیع حامی صاحب صدر حلقہ دارالصدر جنوبی (ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ) منعقد ہوئی۔ دوسرے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام چوہدری سعید احمد ناز صاحب نے ایوان محمود میں کیا جس کے بعد مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید نے شادی کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کروائی۔ قبل ازیں مورخہ 3 مئی 2002ء کو بعوض دس ہزار یورو مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے بیت المبارک میں نکاح کا اعلان کیا تھا۔ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم شیخ نعیم احمد صاحب مقامی معلم حلقہ ڈرگ کالونی کراچی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 25 مئی 2003ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے "راضیہ نعیم" عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم شیخ حمید احمد صاحب کیلگری کینیڈا کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو نیک، صالحہ با عمر اور خادمہ دین بنائے۔

نکاح

مکرم رشید احمد بھٹی صاحب سیکرٹری تحریک جدید ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ظفر اللہ بن رشید صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ مہر النساء احمد بنت مکرم ملک ناصر احمد اعوان ناصر آباد شرقی حال مقیم بحرین مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے مورخہ 21 مئی 2003ء بروز بدھ بعوض ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ مکرم ظفر اللہ بن رشید مکرم چوہدری نور ماہی بھٹی مرحوم چک نمبر 98 شمالی سرگودھا کے پوتے اور مکرمہ مہر النساء احمد مکرم ملک فضل احمد اعوان مرحوم بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

نکاح وشادی

مکرم منور احمد صاحب الحیات سنز دارالنصر غربی لکھتے ہیں کہ مکرم سعادت لئیق صاحب ابن مکرم ڈاکٹر پروفیسر لئیق احمد صاحب امریکہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ ثوبیہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عزیز احمد صاحب طارق کالونی ملتان روڈ لاہور کے ساتھ بعوض دس ہزار امریکن ڈالرز پر مکرم نصراللہ خاں ناصر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ ربوہ نے مورخہ 30 دسمبر 2002ء کو بعد عصر بیت المہدی ربوہ میں پڑھا۔ مورخہ یکم جنوری 2003ء کو لاہور میں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم نصراللہ خاں ناصر صاحب نے دعا کروائی۔ مورخہ 2 جنوری 2003ء کو مکرم ڈاکٹر پروفیسر لئیق احمد صاحب نے لاہور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ دعوت ولیمہ کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عدنان منیر ابن مکرم ماسٹر منیر احمد بھٹی صاحب مرحوم آف چک بھوڑو حال دارالعلوم وسطی بعمر 17 سال مورخہ یکم جون 2003ء کی صبح بقضائے الٰہی وفات پا گیا۔ اسی روز بعد مغرب بیت اللطیف دارالعلوم وسطی میں مکرم پروفیسر شریف احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین عمل ہونے پر مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین جن میں والدہ اور ایک چھوٹا بھائی شامل ہے الٰہی کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالسلام اسلام صاحب دارالفتوح ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی نجمہ محمود صاحبہ اہلیہ خالد محمود صاحب مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے 22 مئی 2003ء بروز جمعرات بیٹا عطا فرمایا ہے جو کہ چوہدری نور محمد صاحب مرحوم دارالعلوم وسطی کا پوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بچے کا نام عدنان محمود عطا فرمایا تھا اللہ تعالیٰ نومولود کو جو کہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ خادم دین لمبی عمر پانے والا جماعت کیلئے مفید وجود ور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم قیصر فاروق ناصر صاحب بیوت الحمد ربوہ کو مورخہ 12 جون 2003ء کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام ناصر فاروق ثانی تجویز ہوا ہے اور تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ناصر فاروق سندھو مرحوم مربی سلسلہ کا بھتیجا، مکرم رشید احمد اختر صاحب آف گجرات کا پوتا اور مکرم چوہدری سلیم احمد بھٹی صاحب مرحوم آف سیون شریف سندھ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد بجہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے سندھ میں تمام اضلاع کے دورہ پر ہیں۔

☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل و بقایا جات ☆ ترغیب برائے اشتہارات

امراء، صدران، مربیان معلمین اور تمام حضرات سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل)

ولادت

مکرم لقمان احمد صاحب جنجوعہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 13 مئی 2003ء، بروز منگل بیٹے سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کا نام سلمان احمد عطا فرمایا تھا۔ نومولود مکرم عبدالمجید صاحب جنجوعہ کارکن وقف جدید کا پوتا اور مکرم محمد رفیق صاحب آف گنڈا سنگھ والا فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

نکاح

مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب صدر محلہ ناصر آباد شرقی کے بیٹے مکرم محمد نعمان احمد صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ ریحانہ انیس صاحبہ بنت مکرم انیس احمد چوہدری صاحب آف جرمنی بحق مہر ایک لاکھ روپے مورخہ 12 جون 2003ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھایا۔ مکرمہ ریحانہ انیس صاحبہ مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید کی بھتیجی اور مکرم مولوی بدرالدین صاحب مرحوم انسپکٹر تحریک جدید کی پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بہت مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد زاہد صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر احمدیہ ہائی سکول گھٹیالیاں تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ چند دنوں سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم خالد احمد صاحب ابن مکرم نیاز احمد صاحب محلہ دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ (ناصر آٹوز رحمت بازار ربوہ) مورخہ 14 جون 2003ء کو سہ پہر 4 بجے چنیوٹ کے قریب موٹر سائیکل کے حادثہ میں وفات پا گئے۔ ان کی عمر 24 سال تھی۔ اگلے دن مورخہ 15 جون 2003ء کو ان کی نماز جنازہ بیت النور دارالعلوم شرقی سے ملحقہ گراؤنڈ میں مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم منظور احمد صاحب صدر محلہ دارالعلوم شرقی برکت نے دعا کروائی۔ آپ نے والدین کے علاوہ چار بھائی اور دو بہنیں سوگوار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم ناصر احمد صاحب آف ناصر آٹو زاینڈ باڈی میکر کے چھوٹے بھائی تھے۔ مکرم خالد احمد صاحب خدا تعالیٰ کے فضل سے نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے ڈونر تھے۔ چنانچہ اسی رات مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ نے آئی بنک کی ٹیم کے ساتھ حصول عطیہ چشم کی کارروائی مکمل کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور بہن بھائیوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اور صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور وٹیکسلا نے انڈر گریجویٹ کورسز میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ ٹیسٹ 27 جولائی کو ہوگا۔ داخلہ فارم 15 جولائی تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 15 جون 2003ء۔

NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ملتان نے کیمیکل، کمپیوٹر سسٹم اور الیکٹرانکس انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 14 جولائی تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 15 جون 2003ء۔

درخواست دعا

مکرم محمد الطاف تنویر صاحب ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں۔

محترمہ رعنا سعود صاحبہ اہلیہ مکرم سعود احمد صاحب کینیڈا میں شدید بیمار ہیں۔

ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 1

6 جولائی 2003ء بروز اتوار بوقت صبح 7:30 بجے تا دوپہر 1:30 بجے۔ ضرورت مند احباب سے گزارش ہے کہ میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ E.C.G وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کرلیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	18-جون	زوال آفتاب	12-10
بدھ	18-جون	غروب آفتاب	7-19
جمعرات	19-جون	طلوع فجر	3-20
جمعرات	19-جون	طلوع آفتاب	5-00

امن بھارت کی شرائط پر نہیں ہوگا صدر

جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان مسئلہ کشمیر پر بھارت کے کسی دباؤ میں نہیں آئے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان علاقہ میں قیام امن کا خواہش مند ہے لیکن یہ بھارت کی شرائط پر نہیں ہوگا۔ انہوں نے برطانوی خبر رساں ایجنسی رائٹر کے نمائندے کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا کہ وہ بھارت کی طرف سے امن کے قیام کی پیشکش کو حقیقت پسندانہ نہیں سمجھتے۔ مذاکرات کا عمل نہایت سست روی سے جاری ہے جبکہ انہیں تیز رفتاری سے آگے بڑھنا چاہئے۔ بھارت اس ہٹ دھرمی پر قائم ہے کہ وہ اس وقت تک امن مذاکرات شروع نہیں کرے گا جب تک پاکستان کراس بارڈر دہشت گردی کی مکمل روک تھام نہیں کرتا۔

عالمی منڈیوں تک رسائی چاہتے ہیں

برطانیہ، امریکہ، جرمنی اور فرانس کے دورے کے دوران ہم متعلقہ حکومتوں سے پاکستان کیلئے ان کی مارکیٹس تک رسائی چاہتے ہیں۔ یہ بات صدر مملکت کے ساتھ تین ہفتے کے طویل غیر ملکی دورے پر جانے والے واحد وفاقی وزیر شوکت عزیز نے ایک سوال کے جواب میں بتائی۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ سے ساڑھے چار ارب ڈالر تک کا پیکج ملنے کی اطلاعات نہ معلوم کس ذریعے سے آ رہی ہیں تاہم صرف اتنا کہہ سکتے ہیں پاکستان کے ذمے امریکی قرضہ 1.8 ارب ڈالر کا ہے۔ واشنگٹن میں صدر مشرف سے ورلڈ بنک کے صدر کی ملاقات ہوگی۔ وہ صدر کے ساتھ غیر ملکی دورے پر روانگی سے پہلے گفتگو کر رہے تھے۔

کشمیر پر کوئی روڈ میپ نہیں آئے گا پاکستان

نے کہا ہے کہ ہم بھارتی نائب وزیر اعظم کے کس کس بیان کا جواب دیں کیمپ ڈیوڈ میں صدر بش اور صدر مشرف کی ملاقات میں کشمیر پر کوئی روڈ میپ نہیں آئے گا۔ صدر جمہوریت کی بساط لپیٹنے کیلئے امریکی آشیر باد لینے نہیں جا رہے۔ دورہ امریکہ میں مسئلہ کشمیر کا حل اور پاک بھارت تعلقات کی بحالی کا ایجنڈا سرفہرست ہو گا۔ پاکستان اسرائیل کو تسلیم کرے گا نہ کنٹرول لائن کو مستقل سرحد مانے گا۔

صوبہ سرحد کا بجٹ 2003-04 سرحد اسمبلی

میں سرحد کا آئندہ مالی سال 2003-04 کا 51 ارب 45 کروڑ 97 لاکھ 56 ہزار روپے کا سرپلس بجٹ پیش کر دیا گیا۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام کیلئے 14 ہزار 696 ملین روپے رکھے گئے ہیں جو صوبائی بجٹ کے کل حجم کا 45 فیصد ہے۔ بجٹ سینئر وزیر سراج الحق نے پیش کیا۔

صوبہ سندھ کا بجٹ 2003-04 مالی سال

2003-04 کیلئے صوبہ سندھ کا 90 ارب 91 کروڑ روپے کا سرپلس بجٹ سندھ اسمبلی میں پیش کر دیا گیا۔ بجٹ میں تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں پر پراپرٹی ٹیکس میں 75 فیصد کمی کی گئی ہے۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام پر 4 ارب روپے خرچ ہونگے۔ بجٹ وزیر خزانہ سردار احمد نے پیش کیا۔

سنٹرل بورڈ آف ریونیو کے اختیارات

میں مزید اضافہ حکومت نے سنٹرل بورڈ آف ریونیو کے اختیارات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ٹیکس افسران کو ٹیکس دہندوں کے صنعتی ادارے میں داخلے، ریکارڈ اور اثاثوں کی چھان بین اور صنعتی اداروں میں ٹیکس عملہ تعینات کرنے کے اختیارات شامل ہیں۔ حکومت نے حالیہ بجٹ میں فنانس بل کے ذریعے ٹیکس افسران کو وسیع اختیارات دیئے ہیں۔

مکہ میں دہشت گردوں کے ساتھ دوبارہ

جھڑپ مکۃ المکرمہ میں سیکورٹی فورسز اور مشتبہ دہشت گردوں کے درمیان 24 گھنٹے کے دوران دوسری مرتبہ جھڑپ ہوئی جس میں ایک دہشت گرد ہلاک اور 3 زخمی ہو گئے۔ زخمی دہشت گردوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ دہشت گردوں کے ٹھکانے پر غیر ملکیوں سمیت 30 افراد موجود تھے جو فرار ہو گئے۔ جائے وقوعہ سے پولیس نے بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود اور حساس آلات برآمد کر لئے۔

حماس کے خلاف کارروائی کیلئے امریکی

اجازت امریکہ نے اسرائیل کو حماس کے خلاف کارروائی کی اجازت دے دی ہے اور مدد کا وعدہ کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ اسرائیل فلسطینی علاقوں میں چلتے پھرتے بموں کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھے گا۔ یاسر عرفات کو معزول کرنا درست نہیں اس سے انہیں دوبارہ شہرت مل جائے گی۔ فلسطینی وزیر اعظم محمود عباس ابھی فلسطینیوں پر پوری طرح قابو نہیں پا سکے۔

شمالی کوریا نے میزائل ایران بھیج دیئے

شمالی کوریا نے مال بردار طیاروں کے ذریعے ایران کو میزائلوں کی فراہمی شروع کر دی ہے۔ امریکی انٹیلی جنس رپورٹ کے مطابق 3 ماہ میں ایرانی مال بردار طیارے 6 بار شمالی کوریا گئے کنٹینروں میں میزائل کے پرزے ایران لائے۔ یہ وہی میزائل ہیں جو شمالی کوریا نے 98ء میں پاکستان کو فروخت کئے۔

جنگ بندی کی مشروط پیش کش فلسطین کی

تنظیم حماس اور الفتح تحریک نے اسرائیل کو مشروط جنگ بندی کی پیشکش کی ہے اور اسرائیلی و فلسطینی رہنماؤں کی ملاقات کے نتیجے میں فلسطینی علاقوں سے اسرائیلی فوج کی مرحلہ وار واپسی کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ نے عرب نژاد امریکیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ قیام امن کی کوششوں سے دستبردار نہیں ہوگا۔ فریقین ایک دوسرے کے خلاف حملے بند کر دیں۔

عراق میں امریکی قافلے پر حملہ عراق میں

ایک امریکی فوجی قافلے پر راکٹ گرینیڈ سے حملہ کیا گیا۔ کئی فوجی زخمی ہو گئے۔ فوجی ٹرک کو آگ لگ گئی۔ حملہ آوروں کی تلاش کیلئے علاقے کو گھیرے میں لے کر 74 عراقیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

ایران معائنہ کی اجازت بین الاقوامی ایٹمی

توانائی کمیشن کے اجلاس سے البرادی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران ایٹمی تنصیبات کے معائنہ کی اجازت دے۔ این پی ٹی کے اضافی سمجھوتے پر فوری دستخط کرے۔ ایران نے ایٹمی مواد کے بارے میں کچھ معلومات فراہم نہیں کیں ایرانی ترجمان نے کہا ہے کہ ہمارا ایٹمی پروگرام فوجی نوعیت کا نہیں۔ اضافی پروٹوکول پر دستخط نہیں کرینگے۔

ایران میں چھٹے روز مظاہرے تہران میں

مسلسل چھٹے روز بھی ہزاروں افراد نے حکومت کے خلاف زبردست مظاہرے کئے اور حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ سڑکوں اور گلیوں میں ٹریفک جام کر دی

نوٹس برائے داخلہ

ایف اے۔ / ایف ایس سی

گورنمنٹ جامعہ نصرت

کالج پراسپکٹس مع فارم کالج ھذا کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں فارم مکمل کر کے جمع کرانے کی تاریخ 29 جون ہے۔ داخلہ فارم کے ہمراہ۔

1۔ میٹرک کی سند (2 عدد فوٹو کاپی) تصدیق شدہ۔
2۔ کیریکٹر سرٹیفکیٹ 1 عدد فوٹو کاپی تصدیق شدہ۔
3۔ رجسٹریشن کارڈ کی 1 عدد فوٹو کاپی تصدیق شدہ۔
4۔ ایک عدد رنگین فوٹو فارم پر چسپاں
5۔ سرپرست / والد کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی۔
6۔ بیرونی بورڈ سے مائیگریشن کی صورت میں N.O.C (اصل) نامکمل فارم ہرگز وصول نہیں کئے جائیں گے۔

لسٹ برائے داخلہ مورخہ 30 جون 2003ء کو نوٹس بورڈ پر آویزاں کی جائے گی۔

انٹرویو کے لئے داخلہ کمیٹی کے سامنے پیش ہونا لازمی ہے۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت)

خالبات جیتے میک اپ سپیشل آفر
کمپیوٹر شارٹ کورسز۔ انگلش اور جرمن لینگویج کورس
IELTS۔ گرافکس کورس۔ ویب ڈیزائننگ کورس
ربوہ میں پہلی بار KIDS کمپیوٹر کورس کا آغاز
MACLS
کالج روڈ بالمقابل نیو کیمپس جامعہ احمدیہ ربوہ
فون 04524-212088

فل سیٹ۔ فکس دانت برج کراؤن۔ پورسلین ورک کیلئے
جنود ڈینٹل لیبارٹری
بلاک 12 سرگودھا
فون: 713878 موبائل: 0320-5741490

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

معیار اور اعتماد کا نام
بیسٹ وے سویٹس اینڈ بیکرز
ریلوے روڈ ربوہ۔ فون شوروم: 214246

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515
SHARIF JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29